سوال

جمعہ کے روز نہانے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا جمعہ کی نماز کے لیے نہا کر جانا لازمی ہے یا مباح ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ماز جمعہ کی تیاری کے وقت غسل کرنا سنت ہے، اورافضل یہ ہے کہ یہ مسجد جانے کے وقت کیا جائے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جب تم میں سے کوئی جمعہ کے لیے جائے تو غسل کرے"

بر (882) یہ الفاظ بخاری کے ہیں، صحیح مسلم الجمعة حدیث نمبر (845)۔

ں غسل کرلیا ہو تو وہ بھی کافی ہے، کیونکہ جمعہ کے روز غسل کرنا سنت مؤکدہ ہے، اور بعض اہل علم اسے واجب کہتے ہیں، اس لیے جمعہ کے روز غسل کرنے کا اہتمام کرنا چاہیے، اورافضل یہ ہے کہ جب جمعہ کے لیے جانے لگے تو غسل کرے، جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے۔

ء زیادہ بہتر ہے، اور کریہہ قسم کی بدبو کو ختم کرنے کے لیے زیادہ صحیح ہے، اس کے ساتھ ساتھ خوشبو اور بہتر لباس کا اہتمام کیا جائے، اسی طرح اسے چاہیے کہ وہ جب جمعہ کے لیے جائے تو خشوع کا خیال رکھے، اور چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائے، اس لیے کہ قدموں کے ساتھ خطائیں معاف ہوتیں اور اللہ تعالی د

وع کا خیال رکھنا چاہیے، اور جب مسجد پہنچے تو دایاں پاؤں اندر رکھ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ پر درود پڑھ اور بسم اللہ کہہ کر یہ دعا پڑھے :

بم وبوجهه الكريم وسلطانه القديم من الشيطان الرجيم، اللهم افتح لي ابواب رحمتك»

نتی نماز ہو وہ ادا کرے، اور دو اشخاص کے مابین تفریق نہ کرے، اس کے بعد بیٹھ کر تلاوت کرے یا پھر ذکر واستغفار کرتے ہوئے یا پھر خاموشی کے ساتھ امام کا انتظار کرے، اور جب امام خطبہ دے تو بالکل خاموشی سے سنے، اور پھر امام کے ساتھ نماز ادا کرے۔

اگر وہ ایسا کرتا ہے تو اس نے خیر عظیم کا عمل کیا۔

ح حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

جس نے غسل کیا اور جمعہ کے لیے آیا اور اللہ تعالی نے اس کے مقدر میں جتنی نماز رکھی تھی وہ ادا کی پھر خاموشی سے امام کا خطبہ سنا حتی کہ خطبہ سے فارغ ہوا اور پھر اس کے ساتھ نماز ادا کی تو اس جمعہ اور اس سے قبل جمعہ کے مابین اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں، اور اس سے تین یوم کے زیادہ"

بر (1418)۔

یہ اس لیے کہ ایک نیکی دس نیکیوں کی مثل ہے۔

ند (404/12)۔

ذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی